

## 162577- بیوی کو دیسے ہی ہم بستری کے حق سے دستبردار ہونے کا کہا لیکن نیت میں علیحدگی نہ تھی

### سوال

بیوی کے ہاں ولادت کے بعد کچھ عرصہ سے میرے اور بیوی کے مابین آئندہ حمل نہ ٹھرنے اور بچے کی پیدائش میں وقظ کرنے کے طریقہ کے متعلق کچھ مشکل اور اختلاف سا پیدا ہوا ہے۔ اسی سلسلہ میں بیوی مجھے کہنے لگی کہ تم اس کے بعد کوئی اور وسیلہ تلاش کرلو، جس سے مجھے بہت غصہ آیا اور میں نے اسے کہا: میں اپنے جماع اور ہم بستری کے حق سے دستبردار ہوتا ہوں، لیکن میری نیت میں اس سے علیحدگی نہ تھی، بلکہ میں نے یہ شدت غصب سے اسے یہ کہا تھا۔ اور اب مجھے علم نہیں کہ اس کا حکم کیا ہے، اور نہ ہی اپنی نیت کے متعلق جانتا ہوں کہ اس وقت میں کس نیت پر تھا، کیونکہ میں وسوسہ کی بیماری کا شکار ہوں، جس کا میں اللہ کے تعاون سے وسوسہ کی طرف التفات نہ کر کے علاج بھی کر رہا ہوں، لیکن اب تک وسوسہ میں بیتلہوں، برائے مہربانی بتائیں کہ میں نے جو کچھ کہا ہے اس کا حکم کیا ہے اللہ آپ کو برکت سے نوازے؟

### پسندیدہ جواب

آپ کو یہ کہنا کہ: آپ اپنے جماع کے حق سے دستبردار ہوتے ہیں۔

اگر تو آپ اپنے اس قول سے نہ تو بیوی کو حرام کرنے کا اور نہ ہی اس سے جماع کرنے سے رکنا مراد لے رہے ہیں، اور اسی طرح آپ نے اس سے طلاق بھی مراد نہیں لی جیا کہ آپ نے سوال میں بیان بھی کیا ہے اور نہ ہی ظھار مرادیا ہے تو آپ کے ذمہ کچھ نہیں ہے۔

اور اگر آپ نے اپنے اس قول سے بیوی کو حرام کرنا اور بیوی سے جماع کرنے سے رک جانا مرادیا تو پھر یہ ایک حلال چیز کو حرام کرنا ہے، اس لیے اس کا حکم قسم کے حکم میں آتا ہے، اور آپ کو اس میں قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا۔

اور اگر آپ نے اس سے طلاق مرادی ہے تو یہ طلاق ہوگی یا پھر اگر ظھار مرادیا تو یہ ظھار ہوگا۔

مزید آپ سوال نمبر (126458) کے جواب کا مطالعہ کریں، کیونکہ اس میں بیوی کو اپنے اوپر حرام کرنے کے متعلق اور کب قسم شمارہ ہو گئی یا طلاق یا ظھار کے بارہ میں کلام کی گئی ہے۔

اور آپ کو وسوسہ جیسی بیماری سے بچ کر رہنا چاہیے اور اس سے اعراض کرتے ہوئے اس کے علاج معالجہ کی کوشش کریں، اور یہ علم میں رکھیں کہ وسوسہ میں بیتلہ شخص کی طلاق اس وقت تک واقع نہیں ہوتی جب تک وہ طلاق کا ارادہ نہ کرے چاہے اس نے صریح الفاظ بھی بولے ہوں۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (127870) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

واللہ اعلم۔